فتویٰ

یہ تحریر اس دہشت گردی اور خود کش حملوں سے متعلق ہے جن سے پاکستان اور اہلِ پاکستان سخت بے چین اور لہو لہان ہو رہے ہیں اور جن سےہمارےدشمن فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ آیات قرآنی اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں ہم متفقہ طور پر تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علماءاور مفتیان حضرات یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ :

۱۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان،آئینی و دستوری لحاظ سے ایک اسلامی ریاست ہے، جس کے دستور کا آغاز اس قومی و ملی میثاق قراردادِمقاصدسےہوتاہے:اللہ تبارک و تعالیٰ ہی کل کائنات کا بلا شرکت غیرے حاکم ہے اور پاکستان کے جمہورکوجواختیارواقتدار اس کی مقررکردہ حدود کے اندر استعمال کرنے کا حق ہے، وہ ایک مقدس امانت ہےنیز دستور میں اس بات کا اقرار بھی موجود ہےکہ اس ملک میں قرآن وسنت کے خلاف کوئی قانون نہیں بنایاجائے گااورموجودہ قوانین کوقرآن وسنت کےمطابق ڈھالاجائےگا۔

۲۔ ہم متفقہ طور پراسلام اوربرداشت کے نام پر انتہا پسندانہ سوچ اور شدت پسندی کو مسترد کرتے ہیں یہ فکری سوچ جس جگہ بھی ہو، ہماری دشمن ہے اور اس کے خلاف فکری و انتظامی جدوجہد دینی تقاضا ہے۔

۳۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ فرقہ وارانہ منافرت، مسلح فرقہ وارانہ تصادم اور طاقت کےبل پر اپنے نظریات کو دوسروں پر مسلط کرنے کی روش شریعت کے احکام کے منافی اور فساد فی الارض ہے نیز اسلامی جمہوریہ پاکستان کےدستوروقانون کی روح سے ایک قومی و ملی جرم ہے اس لیے ہم ریاستی اداروں کی جانب سے ایسی سرگرمیوں کے خلاف بھر پورجدوجہد کی درخواست کرتے ہیں۔

۴۔ پاکستان میں نفاذِ شریعت کے نام پر طاقت کا استعمال،ریاست کے خلاف مسلح محاذ آرائی ،تخریب و فساد اور دہشت گردی کی تمام صورتیں جن کا ہمارے ملک کو سامنا ہے اسلامی شریعت کی رو سے ممنوع اور قطعی حرام ہیں اور بغاوت کے زمرے میں آتی ہیں اور ان کا تمام تر فائدہ اسلام اور ملک دشمن عناصر کو پہنچ رہا ہے۔

۵۔ ہم پاکستان کے تمام مسلکوں اور مکاتب فکر کے نمائندہ علماءشرعی دلائل کی روشنی میں اتفاق رائے سے خودکش حملوں کو حرام قرار دیتے ہیں اور ہماری رائے میں خود کش حملے کرنے والے، کروانے والے اور ا ن حملوں کی ترغیب دینے والے اور ان کے معاون پاکستانی اسلام کی رو سے باغی ہیں اور ریاست پاکستان شرعی طور پر اس قانونی کاروائی کی مجاز ہے جو باغیوں کے خلاف کی جاتی ہے۔

۶۔ دینی شعائر اور نعروں کو نجی عسکری مقاصد اور مسلح طاقت کے حصول کے لیے استعمال کرنا قرآن وسنت کی رو سے درست نہیں۔

۷۔ جہاد کا وہ پہلو جس میں جنگ اور قتال شامل ہیں کو شروع کرنے کا اختیار صرف اسلامی ریاست کا ہے اور کسی شخص یا گروہ کو اس کا اختیار حاصل نہیں۔ریاست سے بالاتر کسی گروہ کی ایسی کاروائی فساد اور بغاوت ہے جو اسلامی تعلیمات کی رو سے سنگین اور واجب تعزیر جرم ہے۔

۸۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے تمام شہری، دستوری وآئینی میثاق کے پابند ہیں، جس کی رو سے ان پر لازم قرار پاتا ہے کہ وہ بہرصورت حب الوطنی اور ملکی و قومی مفادات کا تحفظ پہلی ترجیح کے طور پر کریں اور اس پر کسی صورت آنچ نہ آنے دیں، ملک و قوم کے اجتماعی مفادات کو کسی بھی عنوان سے نظر انداز کرنے کی حکمت عملی اسلامی تعلیمات کی رو سے عہد شکنی اور غدر قرار پاتی ہے، جو دینی نقطہ نظر سے سنگین جرم اور لائق تعزیر ہے۔
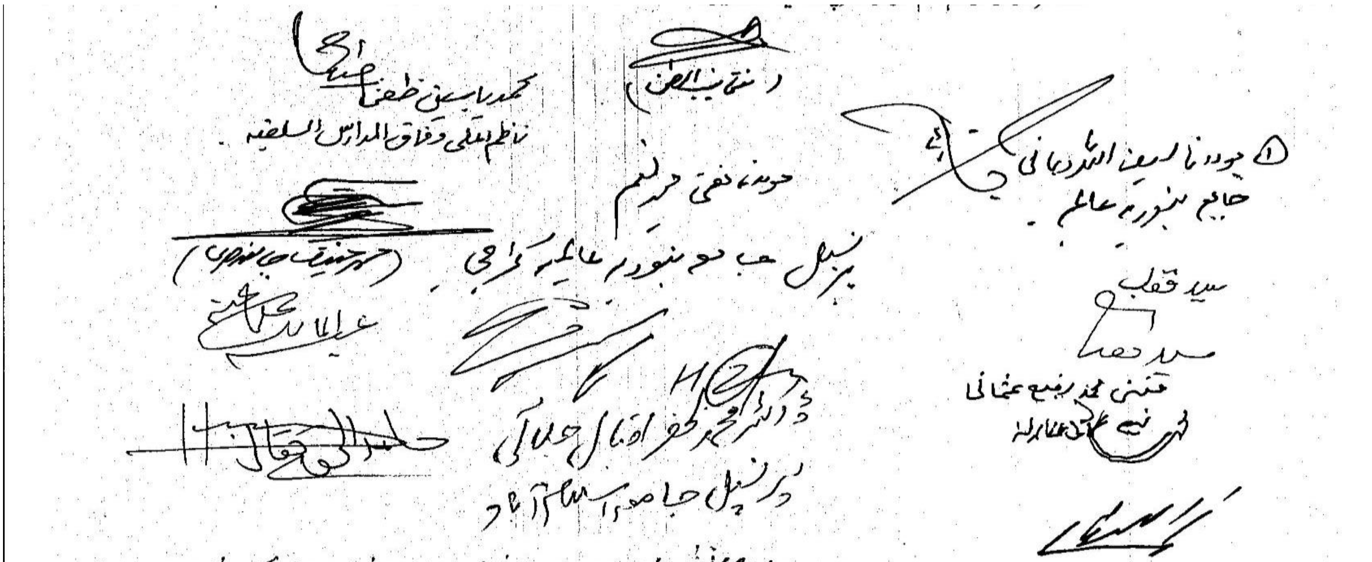
۹۔ ریاست پاکستان میں امن وسکون قائم کرنے اور دشمنان پاکستان کے خلاف جو جدوجہد ضرب عضب اور ردالفساد کے نام سے شروع کی گئی ہے ہم اس کی بھرپور تائید کرتے ہیں۔